شعبہ تفسیر وعلوم القرآن

کے تحت پی ایچ ڈی وایم فل میں انتخابِ موضوع پر

استاذ نبیل فولی صاحب کے علمی لیکچر

الامور الاساسية في اختيار الموضوع

کا ترجمہ وخلاصہ

ایم فل وپی ایچ ڈی مقالے کا موضوع کیسے منتخب کیا جائے۔۔۔۔

تحریر وترتیب:

نصر الله بن نعيم الله قريشي

(ایم فل۔ شعبہ تفسیر وعلوم القرآن) بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد



(نحمدہ ونصلی ونسلم ونسلم علی رسولہ الکریم)

شعبہ تفسیر وعلوم القرآن کلیہ اصول الدین کے اساتذہ وطلبہ کی مشترکہ کوششوں سے مقالہ نگار طلبہ کی علمی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ۱۸مارچ ۲۰۱۵ کو ایک علمی وتربیتی لیکچر منعقد کیا گیا جس میں ڈاکٹر نبیل فولی (مصر) استاد قسم العقیدۃ کلیہ اصول الدین نے ایک علمی ومعلوماتی لیکچر دیا۔ تقریب میں شعبہ تفسیر کے پی ایچ ڈی، ایم فل، ایم اے اور بی ایس کے مقالہ نگاروں نے شرکت کی۔ اور خصوصی طور پر چیئرمین شعبہ تفسیر ڈاکٹر تاج افسر (صدرِ مجلس) کے علاوہ ڈاکٹر سمیع الحق، ڈاکٹر جنید ہاشمی اور ڈاکٹر مصعب افتخار خان درانی نے شرکت فرمائی۔

کلام مجید کی سعادت قاری عزیز حیدر نے حاصل کی جس کے بعد ڈاکٹر نبیل فولی نے موضوع کی مناسبت سے گفتگو کرتے ہوئے کسی بھی موضوع کو اختیار کرنے کے لیئے جن وسائل کی ضرورت پڑتی ہے ان کی طرف متوجہ کرتے ہوئے انھوں نے موضوع اختیار کرنے کے لیئے پانچ اہم وسائل وذرائع بیان کیئے کہ کوئی بھی موضوع اختیار کرتے وقت محقق کو چاہیئے کہ وہ اہلِ علم کے تجربہ سے استفادہ حاصل کرے اور اختیارِ موضوع سے متعلق پر ان سے

سوالات کرے کیونکہ اہلِ علم حضرات اپنے مشوروں سے اہم چیزوں کی طرف متوجہ کردیتے ہیں جو کہ امت کی آئندہ وقت میں علمی ضرورت وحاجت کو پورا کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہوں۔ دوسرا وسلیہ طالبِ علم (محقق) کی اپنی شخصی جدوجہد ہوتی ہے اگر کوئی دوسرا فرد اسے موضوع بنا کر دیتا ہے تو مقالہ نگار بہر حال مقالہ لکھتے وقت کسی مرحلہ پر بڑی مشاکل سے دوچار ہوسکتا ہے اور یوں ذہنی انتشار کا شکار بن جاتا ہے اور مقالہ مکمل ہونے میں امید سے زیادہ وقت لگ جاتا ہے ۔ تیسری چیز جو اختیارِ موضوع میں معاون ثابت ہوتی ہے وہ علمی و تحقیقی رسالوں ، مقالوں کی فہرستیں ہوتی ہیں جو کہ لائبریری اور انٹرنیٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں اور دنیا بھر کی مختلف جامعات کی فہرست مقالہ جات سے علمی و تحقیقی فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے کیونکہ کبھی کبھار ایسا ہوتا ہے کہ ہم کسی موضوع سے استفادہ حاصل کرتے ہیں اور اسے اپنے موضوع پر تطبیق دیتے ہیں مثلاً کسی نے اپنے مقالے کا عنوان رکھا ہے: "جانب الفقہی فی تفسیر آلوسی" تو اگر ہم کسی دوسرے تفسیر میں جانب الفقہی پر کام کرنا چاہتے ہیں تو اس عنوان مقالہ کو اپنے مقالے پر تطبیق دیکر بآسانی اپنا موضوع بنا سکتے ہیں۔ چوتھا کسی بھی جامعہ میں اگر خاص قواعد و ضوابط بنے ہوئے ہیں تو انہیں بھی مدنظر رکھا جائے گا مثلاً قاعدہ بنا ہو کہ اگر مصنف/مفسر زندہ ہو تو اس پر تحقیقی کام شروع نہیں کیا

جاسکتا تو ان چیزوں کو بھی جانن چاہیئے اور حسب ہدایات ہی موضوع منتخب کیا جائے۔ پانچواں: اگر کوئی مخطوط ہو جو علمی و تحقیقی لحاظ سے بڑی اہمیت کا حامل ہو تو اس پر بھی تحقیق کی جاسکتی ہے۔

اسی طرح انہوں نے موضوع منتخب کرنے کے لیئے جن شرائط کا ذکر کیا وہ حسب ذیل ہیں: کہ موضوع منتخب کرنے سے پہلے یہ بات یقینی بنائی جائے کہ اس کے متعلق مصادر و مراجع مناسب مقدار میں موجود ہوں اور وہ علمی و تحقیقی کام کے معیار کے مطابق ہوں۔ اسی طرح جو مصدر/اصل کتاب ہو اس کی زبان کو بھی دیکھا جائے کہ وہ باحث/محقق کو اچھی طرح آتی ہے یا نہیں؟ اور موضوع اختیار کرنے کی تیسری شرط یہ ہے کہ ایسا مناسب موضوع ہو جو نہ ہی اتنا آسان ہو کہ اسے موضوعِ تحقیق بنانا مشکل ہو مثلاً کسی تفسیر کی روشنی میں تفسیر سورۃ فاتحہ یا سورۃ اخلاص پر کام کرنا وغیرہما اور نہ اتنا مشکل ودقیق ہو کہ محقق کی وسعتِ علمی سے ہی باہر ہو اور بروقت پورا نہ ہوسکے مثلاً: "جهود المفسرين في شبه القاره"۔ یعنی موضوع نہ ہی زیادہ مختصر ہو اور نہ ہی زیادہ وسیع ہو اور تفسیر کے میدان میں کام کرنے والے محققین کو چاہیئے کہ وہ مجرد جمعِ آیات کو اپنا کام نہ سمجھیں بلکہ ان میں لطائف ودقائق کا خیال رکھیں اور آیت

کے احکام اور پوشیدہ اسرار کو واضح کیا جائے اور دقت النظر اور غور وفکر سے کام لیکر ملت اسلامیہ کی رہنمائی وہدایت نمایاں پہلو بیان کریں۔

ڈاکٹر نبیل فولی صاحب کے مختصر و علمی لیکچر کے بعد ۱۵ منٹ سوال وجواب کے لیئے مختص کیئے گئے تھے جس میں طلبہ نے اپنے اذہان میں موجود مشکلات کے متعلق سوال کیئے اور ڈاکٹر نبیل فولی صاحب نے ان کے جوابات دیئے اور اختیارِ موضوٗع میں ڈاکٹر صاحب نے طلبہ کی بھرپور رہنمائی کی۔ اور سوال وجواب کے سیشن کے بعد جناب ڈاکٹر جنید احمد ہاشمی صاحب نے اس لیکچر پر اپنے خیالات ورائے کا اظہار کرتے ہوئے اور طلبہ کی مزید رہنمائی فرماتے ہوئے کہا کہ طلبہ کو چاہیئے کہ وہ اس جامعہ میں اپنے موجودہ وقت کو غنیمت جانتے ہوئے اسی طرح کے منعقدہ سیمینارز اور کانفرنسز میں بھرپور شرکت کریں، ایسے پروگرامز طلبہ کی اختیار موضوع سے متعلق ذہن سازی میں بھرپور کردار ادا کرتے ہیں۔ خصوصی طور پر جن کا تعلق قرآن مجید سے ہو کیونکہ ایسے پروگرامز میں مختلف علمی شخصیات کی تحقیقات اور ان کے علمی مقالہ جات سے مستفید ہونے کے ساتھ ساتھ نئے موضوعات کی طرف رہنمائی مل جاتی ہے۔ اور ان کو ایم فل وپی ایچ ڈی کے مقالوں کے عنوان بنائے جاسکتے ہیں۔

ڈاکٹر جنید احمد ہاشمی صاحب کے ان کلمات کے ساتھ ہی اس پروگرام کا ایک علمی حصہ مکمل ہوا اور پروگرام کا دوسرا عملی وتربیتی حصہ شروع کیا گیا اور ہر استاد (د۔ تاج افسر، د۔ نبیل فولی، د۔ سمیع الحق، د۔ جنید ہاشمی، د۔ مصعب افتخار) کی نگرانی میں ۲۰/۲۰ طلبہ کے گروپ تشکیل دیئے گئے اور ہر گروپ میں پی ایچ ڈی، ایم فل، ایم اے اور بی ایس کے طلبہ کو گروپ میں شامل کیا گیا تاکہ وہ ایک دوسرے سے گھل مل جائیں اور آپس میں اپنی آراء کا تبادلہ کرتے ہوئے ایک دوسرے کے علم سے مستفید ہوں۔

بہرکیف یہ عملی کام تھا اور اس کے لیئے یہ گروپس اپنے اپنے استاد کی نگرانی میں مختلف کمروں میں بیٹھے اور ہر ایک استاد نے اپنے اپنے انداز سے طلبہ سے عملی کام کریا اور طلبہ حسبِ طلب مختلف موضات اور عناوین منتخب کیئے اور اور ان کے مطابق ایک تحقیقی خاکہ بھی بنایا اور اسی دوران اساتذہ کو ظہرانہ پیش کیا گیا اور طلبہ کو بھی کچھ رفریشمنٹ پیش کی گئی۔ اور آخر میں ہر ایک طالب علم کو انتخابِ پروگرام میں کیئے گئے لیکچر کے نوٹس بھی فراہم کیئے گئے جو کہ ڈاکٹر نبیل فولی صاحب نے ہی مہیا کیئے تھے جن سے بعد میں یقینا طلبہ مستفید ہوئے ہوں گے۔

اس لیکچر کے انعقاد پر میں شعبہ تفسیر کے تمام اساتذہ و طلبہ کا مشکور ہوں خصوصا چیئرمین شعبہ تفسیر ڈاکٹر تاج افسر صاحب اور محترم وقاص، محترم جاوید احمد، محترم محمد سعید، محترم جانباز اور محترم سہیل کا جنھوں نے تعاون کر کے طلبہ کو ان کے علمی مسائل کی طرف متوجہ کیا اور متمنی ہوں کہ آئندہ بھی ایسے علمی و عملی لیکچرز (جو طلبہ کی حقیقی تربیت کا سبب و ذریعہ بنیں) کا بہتر اور منظّم طریقے سے انعقاد کریں گے اور خصوصی طور پر طلبہ کو تحقیق کے میدان میں درپیش علمی مسائل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مختلف پروگرامز منعقد کریں گے اور اسی طرح کے مفید موضوعات یعنی تعریف موضوع، مشکلۃ البحث، خطۃ/خاکہ تحقیق کی تیاری، مفروضہ، منہج البحث وغیرہ کے متعلق پروگرامات کا ماہانہ سلسلہ شروع کریں گے۔

فقط والسلام (۱۰ اپریل ۲۰۱۴ء)